السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صلوۃ کسوف (گرہن کی نماز) کا نبی ﷺ کی عمر مبارک میں ایک ہی دفعہ اتفاق پڑا مگر اس کے متعلق احادیث مختلف ہیں۔ کسی میں چار رکوع کسی میں دو کسی میں تین رکوع آتے ہیں۔ ان کی تطبیق کیسے ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسوف کی بابت تین طرح سے موافقت کرتے ہیں۔

(۱) ایک یہ کہ کسوف کئی دفعہ ہوا ہے۔ چنانچہ ان روایتوں سے معلوم ہوتا ہے۔

(۲) دوسری صورت ترجیح کی ہے۔ یعنی متفق علیہ روایت پر عمل کیا جائے۔ کیوں کہ مقابلہ کے وقت متفق علیہ روایت کو ترجیح ہوتی ہے۔ جیسے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے شرح نخبہ میں لکھا ہے۔ متفق علیہ روایت میں دو رکوع کا بیان ہے۔

(۳) تیسری صورت یہ ہے کہ نیا واقعہ تھا۔ لوگ سن سن کر پیچھے بعد دیگرے آتے رہے۔ جس نے دو رکوع پائے اُس نے دو ذکر کر دیے۔ جس نے تین پائے اُس نے تین ذکر کر دیئے جو ابتداء میں شامل ہوا۔ اس نے پانچ رکوع ذکر کیے۔ ایک رکوع صراحۃً کسی نے ذکر نہیں کیا۔ یا ایک رکوع پانے کا اتفاق نہیں ہوا یا ہوا لیکن اس سے آگے روایت کا اتفاق نہیں ہوا۔

عبد اللہ امرتسری روپڑی

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۳۹۱، ۲)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 251

محدث فتویٰ